

آئی سی سی ہال آف فیم میں شمولیت پر پی سی بی کی ظہیر عباس کو مبار کباد

• یقین ہے جنہوں نے بھی ظہیر عباس کو بیٹنگ کرتے دیکھاہو گا،وہ ان کے سحر میں ضرور مبتلارہے ہوں گے، احسان مانی

لا مور، 23 اگست 2020ء:

پاکستان کر کٹ بورڈ، ظہیر عباس کو آئی سی سی ہال آف فیم میں شمولیت پر مبار کباد پیش کر تاہے۔ مجموعی طور پر دنیا بھر کے 93 کر کٹر زمیں سے ظہیر عباس وہ چھٹے پاکستانی ہیں جنہوں نے یہ اعز از حاصل کیا ہے۔

آئی سی مہال آف فیم کے موجودہ اراکین اور نمایاں صحافیوں پر مشمل ووٹنگ کمیٹی نے اس اعزاز کے لیے ظہیر عباس کا انتخاب کیا۔ اس سے قبل حنیف محمد، عمران خان، جاوید میانداد اور وسیم اگرم کوسال 2009 جبکہ و قاریونس کوسال 2013 میں اس اعزاز کے لیے منتخب کیا گیاتھا۔ آئی سی سی ہال آف فیم میں انگلینڈ کے 28، آسٹر ملیا کے 27، ویسٹ انڈیز کے 18، بھارت کے 6، جنوبی افریقہ کے 4، نیوزی لینڈ کے 18ور سری لنکا کے بھی ایک کر کٹرشامل ہیں۔

احسان مانی، چیئر مین پی سی بی:

چیئر مین پی سی بی احسان مانی کا کہناہے کہ بیہ پاکستان کے لیے اعز از اور فخر کی بات ہے کہ کر کٹ کی عالمی تنظیم کی جانب سے ظہیر عباس کے شاند ار کیرئیر کا اعتراف اور اسے سر اہا جار ہاہے ، انہیں خوش ہے کہ وہ دنیا بھر میں بسنے والے پاکستان کر کٹ کے کروڑوں مداحوں کی جانب سے ظہیر عباس کو مبار کباد پیش کررہے ہیں۔

احسان مانی نے کہا کہ اتفاق سے ظہیر عباس کو اپنے 15 ویں ٹیسٹ میں انگلینڈ کے خلاف240رنز کی شاند ار اننگز کے عین 46سال بعد اس اعز از سے نوازا جارہا ہے۔ اوول کے مید ان میں اسکور کی گئی یہ ڈبل سنچری ظہیر عباس کے کیرئیر کی دوسری ڈبل سنچری تھی۔ اس سے قبل انہوں نے کھان بھی 1978 ورنز کی اننگز کھیلی تھی۔ انہوں نے بھارت کے خلاف بھی 1978 اور 1982 میں بالتر تیب 235 ناٹ آؤٹ اور 215رنز کی اننگز کھیلیں تھیں۔

چیئر مین پی سی بی نے کہاانہیں یقین ہے کہ جنہوں نے بھی ظہیر عباس کو بیٹنگ کرتے دیکھاہو گا،وہ ان کے سحر میں مبتلاضر ور رہیں ہوں گے۔انہوں نے کہا کہ کریز پر کھڑے ظہیر عباس کے شاندار فٹ ورک اور کلائیوں کے عمدہ استعال نے انہیں دنیا کا ایک عظیم بلے باز بننے میں مدد کی۔

احسان مانی نے مزید کہا کہ پاکستان کر کٹ میں ظہیر عباس کی ایک خاص اہمیت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ظہیر عباس کا نام کر کٹ کھیلنے والے ممالک کے ہرگھر کی زینت بنا، جس نے نوجوان نسل کو اس کھیل کی طرف راغب کیا اور نتیجناً پاکستان میں جاوید میانداد، مد تر نذر، محسن خان، سلیم ملک، رمیز راجہ، اعجاز احمد، انضام الحق، عامر سہیل، سعید انور، محمد یوسف، یونس خان، مصباح الحق، اظہر علی، اسد شفق اور بابر اعظم جیسے باصلاحیت اور شاندار بلے بازیبدا ہوئے۔

چیئر مین پی سی بی نے کہا کہ ظہیر عباس کی کر کٹ سے وابستگی صرف میدان تک ہی محدود نہیں تھی بلکہ انہوں نے بطور ایڈ منسٹریٹر آئی سی سی اور پی سی بی میں بہت ہی باو قار انداز میں خدمات انجام دیں ، بلاشبہ وہ آئی سی سی کی جانب سے اس اعزاز کے مستحق تھے۔ انہوں نے کہاوہ پر امید ہیں کہ یہ اعزاز نئی نسل کے کر کٹرز کی حوصلہ افزائی کاسبب سبنے گا۔

- ENDS -

Media contact:

Ibrahim Badees Muhammad

Editor – Urdu Content Media and Communications E: <u>ibrahim.badees@pcb.com.pk</u> M: +92 (0) 345 474 3486

W: www.pcb.com.pk

ABOUT THE PCB

The Pakistan Cricket Board (PCB) is the sole governing body for the game of cricket in Pakistan, which was established under the Sports (Development and Control) Ordinance 1962 as a body corporate having perpetual succession with exclusive authority for the regulation, administration, management and promotion of the game of cricket in Pakistan.

The PCB operates through its own Constitution, generates its revenues, which are reinvested in the development of cricket. It receives no grants, funds or monies from either the Federal or Provincial Governments, the Consolidated Funds or the Public Exchequer.

The PCB's mission is to inspire and unify the nation by channelising the passion of the youth, through its winning teams and by providing equal playing opportunities to all.

Over the next five years, the PCB will be focusing on six key priority areas that include establishing sustainable corporate governance, delivering world-class international teams, developing a grassroots and pathways framework, inspiring generations through our women's game, growing and diversifying commercial revenue streams, and enhancing the global image of Pakistan.

The PCB also remains committed to developing ground and facility cricket infrastructure, monitoring the implementation of playing codes and regulations, and supporting the game at every level through its high quality training provision for officials and coaches.



